



سوال

(533) عورت کا صفا و مروہ پر چڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے متعلق جو یہ کہا جاتا ہے کہ وہ صفا و مروہ پر نہ چڑھے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ائمہ کے کلام میں یہ ہے کہ اس کے حق میں زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ عورت اکتلی جائے (یعنی مردوں کے ساتھ بھینڈ نہ کرے)۔ ظاہر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مشقت والا عمل اگر معمولی ہو تو عورت کو وہ معاف ہے، تاہم زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ عورت اعمال حج میں سے کچھ نہ چھوڑے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ (اس رخصت کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے) اہم مشقت والے کام بھی نہ چھوڑ بیٹھے۔ اور عوام الناس میں سے بعض سے کبھی کوئی مسنون عمل رہ جاتا ہے تو وہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ ان کا باطل ہو گیا ہے اور ان کے دل میں ایک غلش سی باقی رہ جاتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 390

محدث فتویٰ